BUDE-141

B. A. General Urdu Programme
(BAG)

ASSIGNMENT

(July 2023 – January 2024)

مرزا غالب کا خصوصی مطالعہ

(Special Study of Mirza Ghalib)

BUDE-141

School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

بی۔ اے اردو جنرل (CBCS) پروگرام

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن مینٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ در اصل یہ اسائن منٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔ دوران مطالعہ اگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و توضیح درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفاد کر کے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت مظبوط ہو گی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

- منطقی نوعیت کے ہوں۔
- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو۔
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے۔

ہدایت:

یہ یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔
6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ درج ذیل نمونے کے مطابق بنایئے:

کورس کا عنوان (اردو)---------------------- / ----------------------Course Title

اسائن منٹ نمبر-------------------- رول نمبر--------------------------------

نام (اردو)-------------------- / ----------------------------Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام---

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

BUDE-141 **مرزاغالب کا خصوصی مطالعہ**

ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ

Course Code:	BUDE-141
Course Title:	مرزاغالب کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code:	BUDE-141/TMA/2023-2024
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں۔ تمام سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال1۔ غالب کے مختلف اسفار کی روداد مختصراً سپرد قلم کیجیے۔ (10)

(یا)

غالب کے معاصرین پر ایک مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔

سوال2۔ غالب کے قصیدوں کی اہم خصوصیات واضح کیجیے۔ (10)

(یا)

غالب کی مکتوب نگاری کی نمایاں خوبیوں کو مختصراً بیان کیجیے۔

سوال3۔ غالب کے حالات زندگی پر مختصر روشنی ڈالیے۔ (10)

(یا)

درج ذیل سے کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھیے۔

- ذوقؔ دہلوی
- بہادر شاہ ظفرؔ
- مومن خان مومنؔ

(حصہ ب)

سوال4۔ انیسویں صدی کے ادبی منظرنامے پر ایک مضمون قلم بند کیجیے۔ (15)

(یا)

غالب کے خاندانی پس منظر پر مفصل روشنی ڈالیے۔

سوال5۔ غاؔلب کے شعری اسلوب پر اظہار خیال کیجیے۔ (15)

(یا)

غاؔلب کی نثری انفرادیت سے مفصل بحث کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ غاؔلب کی غزل گوئی کا مدلل جائزہ لیجیے۔ (20)

(یا)

انیسویں صدی کے تہذیبی اور معاشرتی ماحول پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

سوال7۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ (20)

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

ایماں مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

عاشق ہوں پہ معشوق فریبی ہے مرا کام
مجنوں کو برا کہتی ہے لیلیٰ مرے آگے

(یا)

درج ذیل اقتباس کی مع سیاق وسباق تشریح کیجیے:

"یوسف مرزا کیوں کر تجھ کو لکھوں کہ تیرا باپ مر گیا اور اگر لکھوں تو پھر آگے کیا لکھوں کہ اب کیا کرو۔ مگر صبر۔ یہ ایک شیوہ فرسودہ ابنائے روزگار ہے۔ تعزیت یوں ہی کیا کرتے ہیں اور یہی کہا کرتے ہیں کہ صبر کرو۔ہائے ایک کا کلیجہ کٹ گیا ہے اور لوگ اسے کہتے ہیں کہ تو نہ تڑپ۔ بھلا کیوں کر نہ تڑپے گا صلاح اس امر میں نہیں بتائی جاتی، دعا کو دخل نہیں۔ دوا کا لگاؤ نہیں۔پہلے بیٹا مرا پھر باپ مرا۔ مجھ سے اگر کوئی پوچھے کہ بے سروپا کس کو کہتے ہیں تو میں کہوں گا یوسف مرزا کو۔ تمہاری دادی لکھتی ہیں کہ رہائی کا حکم ہو چکا تھا، یہ بات سچ ہے۔ اگر سچ ہے تو جواں مرد ایک بار دونوں قیدوں سے چھوٹ گیا۔ نہ قید حیات رہی۔ نہ قید فرہنگ۔ ہاں صاحب وہ لکھتے ہیں کہ پنشن کا روپیہ مل گیا تھا وہ تجہیز و تکفین کے کام آیا۔ یہ کیا بات ہے جو مجرم ہو کر 14 برس کو مقید ہوا ہو اس کی پنشن کیوں کر ملے گی اور کس کی درخواست سے ملے گی۔ رسید کس سے لی جائے گی۔ مصطفیٰ خان کی رہائی کا حکم ہوا مگر پنشن ضبط۔ ہر چند اس پرسش سے کچھ حاصل نہیں لیکن بہت عجیب بات ہے تمہارے خیال میں جو کچھ آئے وہ مجھ کو لکھو۔ "